

ہماری نظر میں

صد سالہ فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مشاہیرِ ملت، علمائے کرام، مشائخ عظام، قائدینِ قوم، اربابِ اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاستدانوں، نامور صحافیوں، قابلِ قدر دانشوروں، مزدور رہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلبہ، معتبر وکلاء، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز، مبنی بر حقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوش رُبا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز جو پوری ملت اسلامیہ کی آواز ہے۔

ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد

قادیانیت

ہماری نظر میں

صد سالہ فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مشاہیرِ ملت، علمائے کرام، مشائخ عظام، قائدینِ قوم، اربابِ اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاستدانوں، نامور صحافیوں، قابلِ قدر دانشوروں، مزدور رہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلبہ، معتبر وکلا، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز، مبنی برحقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوش رُبا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز جو پوری ملتِ اسلامیہ کی آواز ہے۔

ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد

عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت

حضوری باغ روڈ ○ مُلتان

المبارک سنٹر

کورٹ روڈ [illegible] آباد

قادیانیت

ہماری نظر میں

سیاستدان

رانا اقبال احمد سابق وزیر مال پنجاب

"جو شخص حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہیں مانتا' وہ مسلمان نہیں ہے۔" (روزنامہ جنگ ۲۲ جون ۱۹۷۴ء)

رائے منصب علی خاں سابق وفاقی وزیر مملکت

"سابق وفاقی وزیر مملکت اور قومی اسمبلی کے رکن رائے منصب علی خاں نے اپنے ایک بیان میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ملک دشمن اور اسلام دشمن سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ پر زور دیا کہ قادیانیت کے متعلق صدارتی آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء پر مکمل طور پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے۔" (روزنامہ نوائے وقت' ۲۸ ستمبر ۱۹۸۷ء)

خواجہ محمد اقبال بٹ مشیر قانون صدر آزاد کشمیر

"آزاد کشمیر میں چند روز تک قادیانیوں کو باضابطہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ان کی تبلیغی سرگرمیاں بند کردی جائیں گی۔" (نوائے وقت یکم جولائی ۱۹۷۴ء)

خان آف قلات

وزیر خارجہ ظفر اللہ خاں قادیانی نے قلات کا دورہ کیا اور خان آف قلات کو قادیانیت کی ترغیب دینی چاہی تو اس مرد قلندر نے ایسا جواب دیا کہ ظفر اللہ قادیانی کو دوبارہ کچھ کہنے کی جرات نہ ہوئی۔ خان اعظم کا جواب تھا

"ظفر اللہ! حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد نبوت ختم ہے۔ اب اگر حضورؐ خود تشریف لا کر کہیں کہ مرزا قادیانی نبی ہے تو میں کہوں گا کہ مرزا دجال ہے۔" (ہفت روزہ لولاک جلد ۲۴ شمارہ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۴ اگست ۱۹۸۷ء)

آنر ایبل خان جلال خان وزیر بلدیات و بحالیات صوبہ سرحد

"پاکستان کی پانچ سالہ تاریخ میں یہ بات نمایاں طور پر نظر آرہی ہے کہ حکومت کا معاملہ سر ظفر اللہ خاں قادیانی کے سپرد ہوا۔ اس میں حکومت کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا جس کے ساتھ پاکستان کی حیات وابستہ ہے۔ جب تک وزارت خارجہ کے عہدے پر سر ظفر اللہ قادیانی موجود ہے۔ کشمیر پاکستان کو ہرگز ہرگز نہیں مل سکتا۔" (اخبار آزاد لاہور ۳۰ جون ۱۹۵۲ء)